

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جانشین بنا دیا اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، سو آپ دیکھئے کہ ان لوگوں کا انجام

الْمُذْرَيْنِ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

کیسا ہوا جو ڈرائے گئے تھے؟ ۵ پھر ہم نے ان کے بعد (کتنے ہی) رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ

فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ

ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پس وہ لوگ (بھی) ایسے نہ ہوئے کہ اس (بات) پر ایمان لے آتے

مِنْ قَبْلُ ۖ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ

جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں ۵ پھر ہم نے

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسٰى وَهٰرُونَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ

ان کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کو فرعون اور اس کے سرداران قوم کی طرف

مَلَآئِكَةٍ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ۵

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا (تو) کہنے لگے: بیشک یہ تو کھلا

مُبِيْنٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُّوسٰى اَتَقُوْلُوْنَ لِذٰلِكَ لَبًّاۤ جَاءَكُمْ ۖ

جادو ہے ۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم (ایسی بات) حق سے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ چکا ہے (عقل و شعور

اَسِحْرٌ هٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُوْنَ ﴿٤٧﴾ قَالُوْٓا اَجْتَنَّا

کی آنکھیں کھول کر دیکھو) کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر (بھی) فلاح نہیں پائیں گے ۵ وہ کہنے لگے: (اے موسیٰ!) کیا تم

لَتَلْفِتْنَا عَسَآ وَجَدْنَا عَلٰیہٗ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاۤءُ

ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم ہمیں اس (طریقہ) سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو (گامزن) پایا اور زمین